

نوائے اردو

نویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

نوائے اردو

نویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4914

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Nawa-e-Urdu
Textbook for Class IX

ISBN 81-7450-448-6

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی حصے کو دوبارہ چھپا کر یا دوبارہ اشاعت کے ذریعے بازنائٹ کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی ذریعے سے اس کی تکرار کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپائی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کراہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے منظر پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی منج قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور نااہل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے جلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس	نئی دہلی - 110016
شری اردو مارگ	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی	
ایکسٹینشن بناشکری III سٹیج	
بنگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون	
ڈاک لھر، نوجیون	
احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپس	
بہمنگال ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی	
کولکٹہ - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس	
مالی گاؤں	
گواہٹی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پھاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

فروری 2016 ماگھ 1937

اپریل 2017 چیترا 1939

جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 10T AUS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ ????.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ جلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	: شویتا اپل
چیف بزنس منیجر	: گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	: عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
خالد بن سہیل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اردو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پہلی

کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے طفل مرکوز نظام کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی بہت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے

وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

اس کتاب کے بارے میں

کنسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ کتاب ”نوائے اردو“ نویس جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اردو زبان و ادب سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلباء کی علمی، فکری اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلباء کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس سطح کے طلباء کو اردو ادب کی اہم اصناف (انشائیہ، افسانہ، ڈراما، مضمون، غزل، مثنوی، نظم، گیت، قطعہ) سے متعارف کرا دیا جائے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے بلکہ اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی طلباء آگاہ ہو سکیں۔

مشمولات کے انتخاب میں یہ بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان کے مطالعے سے طلباء میں زبان و ادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق سے پہلے اُس سے متعلق صنف اور مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے اور سبق کے بعد ’مشق‘ میں مشکل الفاظ کے معنی، غور کرنے کی بات، اور ’عملی کام‘ کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور قواعد اور ادبی محاسن سے واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہماری آبادی کی اکثریت دیہات میں رہتی ہے، لہذا ضروری تھا کہ طلباء کو دیہاتی زندگی کی روایات اور امتیازات کا احساس بھی دلایا جائے۔

نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اُردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلباء، مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اُردو زبان و ادب سے متعارف ہو سکیں گے بلکہ ان میں اُردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ مصنفین کے سوانح سے متعلق تاریخوں کے سلسلے میں مستند مآخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

اُردو اساتذہ اور ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر، ایمرٹس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابن کنول، ریڈر، شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبہ اُردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر، شعبہ اُردو، مادھوکا لچ، اُجین، مدھیہ پردیش

حدیث انصاری، اسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کرمیہ کالج، اندور، مدھیہ پردیش

حلیہ سعیدی، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم و ہار، نئی دہلی

شامہ بلال، پی جی ٹی اُردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر اور صدر شعبہ اُردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، ستیہ کالج، اشوک و ہار، دہلی

گوہر سلطان، وائس پرنسپل، گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، دریا گنج، نئی دہلی
 ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ ٹڈل اسکول، نئی دہلی
 محمد فیروز، ریڈر (ریٹائرڈ)، شعبہ اردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی
 نعیم انیس، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، کلکتہ گرلس کالج، کواکنا، مغربی بنگال

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف امیجیکیشن ان لیٹگوئیٹجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں رشید احمد صدیقی کا انشائیہ ”چارپائی“ خواجہ غلام السیدین کا مضمون ”جینے کا سلیقہ“ صالحہ عابد حسین کا افسانہ ”مگروہ ٹوٹ گئی“ شوکت تھانوی کا ڈراما ”خدا حافظ“ فراق گورکھپوری اور مجروح سلطان پوری کی غزلیں اور فیض احمد فیض کی نظم ”بول“ میراجی کا گیت ”وحید الدین سلیم“ اور اختر انصاری کے قطعات شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گزار ہے: کاپی ایڈیٹر مشرف علی، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹر محمد ضیاء الہدیٰ انصاری اور معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک۔

blank

ترتیب

iii

پیش لفظ

v

اس کتاب کے بارے میں

حصہ نثر

3-20

انشائیہ

4

گُزرا ہوا زمانہ

• سر سید احمد خاں

13

چارپائی

• رشید احمد صدیقی

21-46

افسانہ

22

جج اکبر

• منشی پریم چند

39

مگروہ ٹوٹ گئی

• صالحہ عابد حسین

47-86

مختصر مضمون

48

دیہات کی زندگی

• عبدالحلیم شرر

59

نذیر احمد کی کہانی، کچھ میری اور کچھ ان کی زبانی

• مرزا فرحت اللہ بیگ

70

جینے کا سلیقہ

• خواجہ غلام السیدین

- 79 • ادارہ انفارمیشن ٹیکنالوجی
- 87-107 ڈراما
- 88 • شوکت تھانوی خدا حافظ

حصہ نظم

- 111-137 غزل
- 112 • دلی محمد ولی مفلسی سب بہار کھوتی ہے
- 116 • میر تقی میر اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
- 120 • مرزا غالب درد منت کش دوا نہ ہوا
- 124 • حسرت موہانی روشن جمالِ یار سے ہے انجمن تمام
- 129 • فراق گورکھپوری سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمننا بھی نہیں
- 133 • مجروح سلطان پوری ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح
- 137-161 نظم
- 139 • الطاف حسین حالی تعلیم سے بے توجہی کا نتیجہ
- 145 • چکبست لکھنوی رامائن کا ایک سین
- 153 • محمد اقبال ایک آرزو
- 158 • فیض احمد فیض بول
- 162-165 گیت
- 162 • میراجی سیکھ کی تان

166-174

قطعہ

167

دعوتِ انقلاب

• وحید الدین سلیم

170

1. امکانات

• اختر انصاری

172

2. آرزو

173

3. شبِ پُربہار

175-180

مثنوی

176

داستانِ شہزادے کے غائب ہونے کی

• میر حسن

blank

© NCERT
not to be republished